ان کی اولاد ونسل ایک ہے۔

نور وظلمت کے ان دوراہوں کے بارے میں امیر المومنین علیہ السلام نے قول فیصل ارشاد فرمایا ہے۔ معاویہ نے وصیؑ رسول کو ایک خط لکھا تھا جس میں مطالبہ تھا کہ شام اس کے پاس رہنے دیں، عرب پر رحم کریں کہ ان کو جنگ کھا گئی۔ اور لڑنے والی جماعت دونوں کے پاس برابر ہے۔ اور ہم آپ دونوں عبد مناف کی نسل ہیں لہٰذا برابر ہیں۔

امامؑ جواب دیتے ہیں کہ جو میں نے کل تجھ کو نہیں دیا آج بھی نہیں دینے کا۔ رہا یہ کہ جنگ عرب کو کھا گئی تو یاد رکھو کہ جس کو حق کھا گیا وہ جنت پہنچا، اور جس کو باطل چاٹ گیا وہ جہنم پہنچا۔ اور عدو کی برابری تو سمجھ لو کہ تم راہ شک پر اتنے تیز رو نہیں، جتنا میں جادۂ یقین پر، اور شامی دنیا کے اتنے حریص نہیں جتنے عراقی آخرت کے۔ رہی نسلی برابری تو یاد رکھو کہ امیہ وہاشمؑ میں بڑا فرق ہے، حرب وعبدالمطلبؑ میں مماثلت نہیں، ابوسفیان ابوطالبؑ کا ہمسر نہیں، مہاجر اسیر آزاد کردہ کے برابر کیسے صحیح النسب میں اور لگ لپیٹ کے ناتے جوڑنے میں بڑا فرق ہے، حق پرست اور باطل نواز میں کہاں کی ہمسری، ایماندار اور مفسد میں کیا برابری۔

(نہج البلاغہ)

جناب ہاشمؑ کی وفات

اس کے متعلق بھی ''حیات عبدالمطلبؑ'' میں گذر چکا ۵۱۰ء میں شام کے شہر ''غزہ'' میں انتقال ہوا اور یہی جناب عبدالمطلبؑ کا سال ولادت ہے۔ ان کی وفات پر کافی مرثیے لکھے گئے جن میں آپ کے بلند کردار کا تذکرہ ہے۔

اسد علی بقلمہ

یکم جمادی الثانی ۱۳۷۴ھ/ ۲۶ جنوری ۱۹۵۵ء

(سلسلۂ اشاعت امامیہ مشن لکھنؤ نمبر ۱۵۴)

❁❁❁

نعت رسول کریمؐ

محترمہ تنظیم زہرا نقوی کنیز اکبر پوری

کون لا سکتا ہے احمدؐ کی قیادت کا جواب
دو جہاں میں ہے کہاں؟ ان کی رسالت کا جواب

دشمنوں کے ساتھ بھی ہر وقت ہے حسن سلوک
ہے یقیناً غیر ممکن اس شرافت کا جواب

قول زریں پر فدا ہونے لگے ہیں جان ودل
کون دے گا اس فصاحت اس بلاغت کا جواب

آسماں تک سرنگوں ہے دیکھ کر رفعت تری
خلق میں ممکن نہیں تیری جلالت کا جواب

سنگ دل کیا پتھروں نے پڑھ لیا کلمہ ترا
بس میں دنیا کے نہیں تیری حکومت کا جواب

ساری دنیا کی نگاہیں آپ پر مرکوز ہیں
کیا کبھی ممکن نہیں ہے ایسی صورت کا جواب؟

دے گئے ہیں دولت قرآن وعترت مصطفیؐ
دونوں عالم میں نہیں ہے ایسی دولت کا جواب

اے کنیزؔ صادقِ آل نبیؐ یثرب کو چل
خلد میں رہنا بھی کب ہے اس سکونت کا جواب

❁❁❁

آنے کو ہیں جہاں میں رسالت مآبؐ آج
ہنسنے پہ بھی ملے گا یقیناً ثواب آج

بدلا ہوا ہے رنگ دو عالم کا کس طرح
کھلنے کو ہے جو فضل وکرم کا گلاب آج

بے غیرتی عیاں ہے جہاں میں ہر ایک سو
انسان کس طرح سے ہوا بے نقاب آج

مصروفِ ذکرِ آلِ محمدؐ ہو گر کنیزؔ
پھر کون دے گا تیرے قلم کا جواب آج

❁❁❁